45557 ـ مرد كے لیے سینہ كے بال مونڈنے كا حكم

سوال

آدمی كے لیے سینہ كے بال مونڈنے كا حكم كیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

بالوں كی تین قسمیں ہیں:

پہلی قسم:

وہ بال جنہیں باقی ركھنے كا حكم ہے، اور انہیں اتارنے سے منع كیا گیا ہے.

دوسری قسم:

وہ بال جنہیں اتارنے اور ختم كرنے كا حكم ہے.

تیسری قسم:

وہ بال جن كے متعلق شریعت ساكت ہے، نہ ت وانہیں اتارنے كا حكم دیا ہے، اور نہ ہی منع كیا ہے.

شارع نے جسے باقی ركھنے كا حكم دیا ہے مثلا داڑھی اور ابرو كے بال تو انہیں بالكل كاٹنا جائز نہیں.

اور جنہیں اتارنے كا حكم دیا ہے، تو انہیں اتارا جائیگا یا جس طرح شریعت میں آیا ہے اس كی مقدار كاٹی جائیگی، مثلا زیر ناف اور بغلوں كے بال، اور مر كی مونچھیں.

اور جن سے شریعت ساكت رہی ہے وہ معاف ہیں، كیونكہ رسول كریم صلی اللہ علیہ وسلم كا فرمان ہے:

حلال وہ ہے جسے اللہ تعالی نے اپنی كتاب میں حلال كیا ہے، اور حرام وہ ہے جسے اللہ تعالی نے اپنی كتاب میں حرام كیا ہے، اور جس سے سكوت اختیار كیا ہے وہ اس میں سے جس سے درگزر كیا گیا ہے "

سنن ترمذی حدیث نمبر (1726) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ترمذی میں اسے حسن قرار دیا ہے.

اور اس میں ناك، سینہ اور پنڈلیوں اور بازؤوں کے بال بھی داخل ہیں.

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (9037) کے جواب کا مطالعہ کریں.

اور الموسوعۃ الفقھیۃ میں درج ہے:

" رہا مرد کا اپنے جسم کے بال منڈوانا تو مالکیہ کے ہاں یہ مباح ہیں، اور ایك قول یہ بھی ہے کہ: یہ سنت ہے، اور جسم سے مراد سر کے بالوں کے علاوہ ہیں " اھـ

دیکھیں:الموسوعۃ الفقھیۃ (18 / 100).

اور سر کے بالوں کے مونڈنے کے متعلق تفصیلی حکم سوال نمبر (14051) کے جواب میں بیان ہو چکا ہے، آپ اس کا مطالعہ کریں.

واللہ اعلم .